Unit 1.1

HIS FIRST FLIGHT

اُس کی پہلی پرواز

The young seagull was alone on his ledge. His two brothers and his sister had already flown away the day before. He had been afraid to fly with them. Some how when he had taken a little run forward to the brink of the ledge and attempted to flap his wings he became afraid.

ننھا سمندری بگلا چٹان پر اکیلا بیٹھا تھا۔ اُس کے دو بھائی اور ایک بہن ایک روز پہلے ہی پرواز کر چکے تھے۔ وہ اُن کے ساتھ اُڑنے سے خوف کھاتا تھا۔ کسی نہ کسی طرح جب وہ چٹان کے کنارے پر آگے کی طرف تھوڑا سا دوڑ کر اپنے پروں کو پھڑ پھڑانے کی کوشش کرتا تو خوف زدہ ہو جاتا تھا۔

Koracademy.com

The great expanse of sea streched down beneath and it was such a long way down miles down. He felt certain that his wings would never support him, so he bent his head and ran away back to the little hole under the ledge where he slept at night.

نیچے وسیع سمندر پھیلا ہوا تھا اور نیچے میلوں تک فاصلہ تھا۔ اُسے یقین تھا کہ اُس کے پَر کبھی بھی اُس کا ساتھ نہیں دیں گے، چنانچہ اُس نے اپنا سر جھکایا اور چٹان کے نیچے واقع چھوٹے سے بل کی طرف بھاگ گیا جہاں پر اُس نے رات گزاری۔

Even when each of his brothers and his little sister, whose wings were far shorter than his own, ran to the brink, flapped their wings, and flew away, he failed to muster up courage to take that plunge, which appeared to him so desperate.

حتیٰ کہ اُس کے دونوں بھائی اور ایک چھوٹی بہن جن کے پَر اُس کے پَروں سے کہیں زیادہ چھوٹے تھے، چٹان کے کنارے کی طرف بھاگے تھے، اور اپنے پَروں کو پھڑ پھڑاتے ہوئے پرواز کر چکے

تھے، مگر وہ یہ ہمت کرنے میں ناکام رہا کہ وہ غوطہ لگائے جو اُسے بہت مشکل لگ رہا تھا۔

His father and mother had come around calling to him shrilly, upbraiding him, threatening to let him starve on his ledge unless he flew away. But for the life of him he could not move.

اُس کے ماں باپ اُس کے پاس آئے تھے اور تیز آواز سے اُسے پکار رہے تھے۔ اُسے ڈانٹ رہے تھے اور اُسے دھمکی دے رہے تھے کہ وہ اُسے چٹان پر بھوکا مرنے دیں گے یہاں تک کہ وہ اُڑ جائے۔ لیکن وہ اپنی زندگی بچانے کے لیے بھی حرکت نہیں کر سکتا تھا۔

That was 24 hours ago. Since then nobody had come near him. Th day before, all day along, he had watched his parents flying about with his brothers and sister, perfecting them in the art of flight, teaching them how to skim the waves and how to dive for fish. He had in fact seen his older brother catch his first herring and devour it. Standing on a rock, while his parents circled around raising a proud cackle. And all the morning, the whole family has walked about on the big plateau midway down the opposite cliff, taunting him for his cowardice.

یہ 24 گھنٹے پہلے کی بات تھی۔ اس وقت تک کوئی اُس کے قریب نہیں آیا تھا۔ ایک روز پہلے، سارا دن وہ اپنے والدین کو اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ اُڑتے ہوئے دیکھ چکا تھا جو اُن کو اُڑان کے فن میں پختہ کر رہے تھے اور اُنہیں یہ سکھا رہے تھے کہ کس طرح سمندر کے لہروں کے ساتھ ساتھ گزر کر مچھلیاں پکڑنے کے لیے غوطہ لگایا جاتا ہے۔ دراصل وہ اپنے بڑے بھائی کو اپنی پہلی شکار پکڑتے ہوئے اور ہڑپ کر کھاتے ہوئے دیکھ چکا تھا۔ ایک چٹان پر کھڑے ہو کر، جبکہ اُس کے والدین اُس کے گرد چکر کاٹتے ہوئے فخریہ آوازیں نکال رہے تھے۔ اور اُس کا پورا خاندان سامنے والی بڑی چٹان کے اُبھرے ہوئے حصے پر چہل قدمی کرتا رہا اور اُسے بزدلی کے طعنے دیتا رہا۔

The sun was now ascending the sky, blazing warmly on

Koracademy.com

his ledge that faced the south. He felt the heat because he had not eaten since the previous nightfall. Then he had found a dried piece of mackerel's tail at the far end of his ledge.

سورج اب آسمان پر بلند ہو رہا تھا اور اُس کی چٹان پر اِس کی روشنی پڑ رہی تھی جس کا منہ جنوب کی طرف تھا۔ اُس نے گرمی محسوس کی کیونکہ اُس نے گزشتہ رات سے کچھ نہیں کھایا تھا۔ پھر اُسے چٹان کے ایک دُور کنارے پر مچھلی کے دُم کا ایک خشک ٹکڑا ملا۔

Now there was not a single scrap of food left. He had searched every inch, rooting among the rough, dirt - caked straw nest where he and his brother had been hatched. He even gnawed at the dried pieces of spotted eggshell. It was like eating part of himself. He had then trotted back and forth from one end of the ledge to other, his grey body, the colour of the cliff, his long grey legs stepping daintily trying to find some means of reaching his parents without having to fly.

Koracademy.com

اب وہاں پر خوراک کا ایک ٹکڑا بھی موجود نہ تھا، اُس نے ایک ایک اِنچ کو تلاش کیا، اُس نے گندگی سے بھرا ہوا وہ گھونسلا بھی کُریدڈالا جہاں وہ اور اُس کے بھائی انڈوں سے نکلے تھے۔ حتیٰ کہ وہ نشان زدہ انڈوں کے خولوں کو اپنے دانتوں سے کترنے لگا۔ یہ ایسا تھا کہ گویا وہ اپنے جسم کے کسی حصے کو کھا رہا ہو۔ وہ پھر چٹان کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک چھوٹے چھوٹے قدم لیکر دوڑنے لگا۔ اُس کا خاکی رنگ چٹان کی رنگ کی طرح تھا۔ اُس کی خاکستری رنگ کی لمبی ٹانگیں نزاکت سے حرکت کر رہی تھیں اور وہ اِس کوشش میں تھا کہ وہ کسی طرح اُڑے بغیر اپنے والدین کے پاس پہنچ جائے۔

But on each side of him the ledge ended in a sheer fall of precipice, with the sea beneath. And between him and his parents there was a deep wide chasm.... and above him he could see nothing. The precipice was sheer and the top of it was perhaps

farther away than the sea beneath him.

لیکن اُس کے دونوں طرف چٹان عمودی ڈھلان کی شکل میں ختم ہوئی تھی جس کے نیچے سمندر واقع تھا اور اُوپر کی طرف وہ کچھ بھی نہیں دیکھ سکتا تھا۔ ڈھلان عمودی تھی اور اُس کی چوٹی تو شاید نیچے سمندر سے بھی زیادہ دُور واقع تھی۔

He stepped slowly out to the brink of the ledge, and standing on one leg with the other leg hidden under his wing, he closed one eye, then the other, and pretended to be falling asleep. Still they took no notice of him. He saw his two brothers and his sister lying on the plateau dozing, with their heads sunk into their necks. His father was preening the feathers on his white back.

وہ آہستہ آہستہ چٹان کے بیرونی کنارے تک گیا، اور ایک ٹانگ پر کھڑے ہو کر اور دوسرے کو اپنے پَر کے نیچے چھپا کر، اُس نے ایک آنکھ بند کی پھر دوسرے کو اور گویا یوں ظاہر کیا کہ وہ سو گیا ہے۔ پھر بھی اُنہوں نے اُس کی کوئی پرواہ نہ کی۔ اُس نے اپنے بھائیوں اور بہن کو اُبھرے ہوئے سطح پر اُونگھتے ہوئے دیکھا۔ جنہوں نے اپنے سر اپنے گردنوں میں چھپا لیے تھے۔ اُس کا باپ اپنی سفید پَروں کو سنوار رہا تھا۔

Koracademy.com

Only his mother was looking at him. She was standing on a little high hump on the plateau her white breast thrust forward. Now and again she tore at a piece of fish that lay at her feet and then scraped each side of her back on the rock. The sight of the food maddened him. How he loved to tear food that way, scraping his beak now and again to whet it. He uttered a low cackle. His mother cackled too, and looked over at him.

صرف اُس کی ماں اُس کی طرف دیکھ رہی تھی۔ وہ وہاں پر ایک اُبھرے ہوئے سطح پر کھڑی تھی۔ اُس نے اپنا سفید سینہ باہر کو نکالا ہوا تھا۔ وہ بار بار پاؤں میں پڑے ہوئے مچھلی کے ٹکڑے کو نوچ

رہی تھی اور پھر اپنی چونچ کے دونوں سروں پر چٹان پر تیز کر رہی تھی۔ کھانے کے منظر نے اُسے پاگل بنا دیا۔ وہ کھانے کے کسی چیز کو اِسی طرح چیر پھاڑ کر اور چونچ کو بار بار رگڑ کر تیز کرنا کتنا پسند کرتا تھا۔ اُس نے مدھم سی آواز نکالی۔ اُس کی ماں نے بھی آواز نکالی اور اُس کی طرف دیکھا۔

Ga, ga, ga, he cried, begging her to bring him over some food. "Gaw - ool -ah" she screamed back derisively. But he kept calling plaintively and after a minute or so she uttered a joyful scream. His mother had picked up a piece of the fish and was flying across to him with it. He leaned out eagerly, tapping the rock with his feet, trying to get nearer to her as she flew across. But when she was just opposite to him, abreast of the ledge, she halted, her legs hanging limp, her wings motionless, the piece of fish in her bank almost within reach of his beak.

Koracademy.com

وہ گا گا کی آواز کے ساتھ چلاّنے لگا وہ اپنی ماں سے کھانے کی کوئی چیز لانے کے لیے کہہ رہا تھا۔ اُس کی ماں نے حقارت کے انداز سے چیخ لگائی گال اول آہ۔ مگر وہ پھر بھی غمزدہ لہجے سے پکارتا رہا۔ اور ایک آدھ منٹ کے بعد اُس نے خوشی سے چیخنا شروع کیا۔ اُس کی ماں مچھلی کا ایک ٹکڑا اپنی چونچ میں لے کر اُس کی طرف اُڑتی ہوئی آ رہی تھی۔ وہ بڑی بے تابی سے آگے کو جھک گیا اور چٹان پر اپنی قدم رکھتے ہوئے ماں کے قریب ہونے کی کوشش کرنے لگا لیکن جب وہ بالکل چٹان کے قریب اُس کے مقابل پہنچ گئی تو وہ رُک گئی۔ اُس کی ٹانگیں فضا میں معلق اور پَر ساکن ہو گئے۔ مچھلی کا ٹکڑا اُس کی چونچ میں تھا اور اُس کی چونچ اس تک پہنچ سکتی تھی۔

He waited a moment in surprise, wondering why she did not come nearer, and then maddened by hunger, she dived at the fish with a loud sream he fell outwards and downwards into space. His mother had swooped upwards. As he passed beneath her he heard the swish of her wings. Then a monstrous terror seized him

and his heart stood still. He could hear nothing. But it only lasted a moment. The next moment he felt his wings spread outwards. The wind rushed against his breast feathers, then under his stomach and against his wings.

وہ حیرت سے ایک لمحے تک انتظار کرتا رہا، وہ اس بات پر حیران تھا کہ اُس کی ماں اُس کے قریب کیوں نہیں آئی۔ اور پھر وہ بھوک سے پاگل ہو کر مچھلی پر جھپٹا۔ ایک زوردار چیخ کے ساتھ وہ خلا میں اوپر نیچے اُڑنے لگا۔ اُس کی ماں فضا میں اوپر بلند ہو چکی تھی جوں ہی وہ اُس کے نیچے سے گزرا اُس نے اپنی ماں کے پروں کی پھڑ پھڑاہٹ سُنی۔ پھر ایک زبردست خوف نے اُسے گھیر لیا اور اُس کے دل کی دھڑکن رُک گئی۔ اُسے کچھ سُنائی نہیں دے رہا تھا۔ لیکن یہ حالت صرف ایک لمحے کے لیے تھی۔ اگلے لمحے اُس نے محسوس کیا کہ اُس کے پَر باہر کی طرف پھیل رہے ہیں۔ ہوا اُس کے سینے کے پَروں اور پیٹ کے نیچے اور بازوؤں سے ٹکرا رہی تھی۔

He could feel the tips of his wings cutting through the air. He was not falling headlong now. He was soaring gradually downwards and outwards. He was no longer afraid. He just felt a bit dizzy. Then he flapped his wings once and he soared upwards. He uttered a joyous scream and flapped them again. He soared higher. He raised his breast and banked against the wind. Ga, ga, ga, ga, gaw - ool - al "his mother swooped past him", her wings making a loud noise. He answered her with another scream. Then his father flew over him screaming. Then he saw his two brothers and his sister flying around him, curveting and banking and soaring and diving.

وہ اپنے پَروں کے سرہوا کو کاٹتے ہوئے محسوس کر سکتا تھا۔ اب وہ سر کے بل نیچے نہیں گر رہا تھا۔ اب وہ آہستہ نیچے اور اوپر اُڑ رہا تھا۔ اب اُسے ڈر نہیں لگ رہا تھا۔ بس اُس کا سر تھوڑا سا چکرا رہا تھا۔

پھر اُس نے ایک بار اپنے پروں کو پھڑ پھڑایا اور اوپر اڑنے لگا۔ اُس نے خوشی سے ایک چیخ لگائی اور پَروں کو ایک بار پھر پھڑ پھڑایا۔ وہ اوپر کی طرف اُڑنے لگا۔ اُس نے اپنا سینہ اوپر کی طرف کیا اور ہوا کے مخالف سمت موڑ کاٹا۔ گا گا گا گال اول آہ کے آواز کے ساتھ ماں اُس کے اوپر سے گزر گئی۔ اُس کے پَر شور پیدا کر رہے تھے۔ اُس نے ایک چیخ لگا کر اپنی ماں کو جواب دیا۔ پھر اُس کا باپ اُس کے اوپر چیخ مارتے ہوئے اُڑنے لگا۔ پھر اُس نے بہن بھائیوں کو بھی اپنے گرد پرواز کرتے ہوئے دیکھا۔ وہ ہوا میں خوشی سے اُچھل رہے تھے۔ اِدھر اُدھر مڑ رہے تھے۔ فضا میں اوپر بلند ہو رہے تھے اور غوطے لگا رہے تھے۔

Then he completely forgot that he had not always been able to fly, and commenced himself to dive and soar and curvet, shrieking shrilly. He was near the sea now, flying straight over it, facing straight out over the ocean. He saw a vast green sea beneath him, with little ridges moving over it, and he turned his beak sideways and crowed amusedly. And around him his family was screaming, praising him and their beaks were offering him scraps of dogfish. He has made his first flight.

Koracademy.com

پھر وہ مکمل طور پر بھول گیا کہ کبھی اُسے اُڑنا بھی نہیں آتا تھا۔ اور اُس نے غوطے لگانا، اوپر اُڑنا، خوشی سے جھومنا اور چیخنا چلاّنا شروع کیا۔ اب وہ سمندر کے قریب تھا اور بالکل اِس کے اوپر اُڑ رہا تھا۔ اُس نے نیچے ایک وسیع نیلا سمندر دیکھا جس پر چھوٹی چھوٹی لہریں حرکت کر رہی تھیں۔ اُس نے اپنی چونچ اِدھر اُدھر گھمائی اور خوشی سے چیخنے لگا۔ اُس کے خاندان کے افراد اُس کے گرد اُڑتے ہوئے آوازیں نکال رہے تھے اُس کی تعریفیں کر رہے تھے اور اُن کے چونچ اُسے مچھلی کے ٹکڑے پیش کر رہے تھے۔ اُس نے اپنی پہلی اُڑان مکمل کر لی۔

......☆......